سوال

(286) مسئلہ وراثت۔ 1

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت فوت ہوئی، پسماندگان میں سے خاوند، دو بیٹے اور پانچ بیٹیاں ہیں، اس کا ترکہ ایک لاکھ روپے ہے، یہ ترکہ شرعی طور پر ورثا میں کیسے تقسیم ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان فوت ہوتا ہے تو سب سے پہلے کفن و دفن، قرض اور وصیت وغیرہ کے اخراجات نکالے جائیں، اگر کچھ بچ جائے تو اسے ورثاء میں تقسیم کیا جائے، صورت مسؤلہ میں خاوند کا چوتھا حصہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اگر ان بیویوں کی اولاد ہے تو چھوڑے ہوئے مال میں سے تمہارے لیے چوتھا حصہ ہے۔ [1]

خاوند کا حصہ نکال کر باقی ترکہ کو اولاد میں اس طرح تقسیم کیا جائے کہ لڑکے کو دو لڑکیوں کے برابر حصہ دیا جائے، سہولت کے پیش نظر کل ترکہ کو بارہ حصوں میں تقسیم کر دیا جائے، ان میں سے تین حصے خاوند کو دو، دو حصے فی لڑکا اور ایک، ایک حصہ فی لڑکی تقسیم ہو گا، چونکہ کل ترکہ ایک لاکھ روپے ہے اس لیے اسے درج ذیل تفصیل کے مطابق تقسیم کیا جائے گا۔

خاوند 25000 (پچیس ہزار روپے) فی لڑکا 16666:66 (سولہ ہزار چھ صد چھیاسٹھ روپے چھیاسٹھ پیسے)

فی لڑکی 8333.33 (آٹھ ہزار تین صد تینتیس روپے تینتیس پیسے)

---

[1] النساء: ۱۲۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4۔ صفحہ نمبر: 268